سوال

(61)جن سے اللہ تعالی قیامت میں نہیں بولیں گے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ان لوگوں کے بارے میں بتائیں جن سے اللہ تعالی قیامت کے دن بات نہیں کریں گے ،وہ کون لوگ ہیں کن اوصاف کے حامل ہیں تاکہ ہم ان کی صفتوں سے بچیں اور اللہ تعالی کی کلام سے محروم نہ رہیں ۔(تمہارہ بھائی :ڈاکٹر سعدات) ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ولاحولاوالاقوۃ الاباللہ۔

یہ لوگ تو بہت ہیں ہم تمہارے لیے ذکر کیے دیتے ہیں جو ہمارے نبی محمد ﷺ نے بیان فرمائے ہیں جو اپنی خواہش نہیں بولتے ۔

اول :ابوذر سے روایت ہے وہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں :آپ ﷺ نے فرمایا :تین قسم کے لوگ ہیں جن سے قیامت کے دن اللہ تعالی کلام نہیں فرمائیں گے اور نہ ہی انہیں نظر رحمت سے دیکھیں گے نہ ہی پاک کریں گے اور ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا ۔راوی کہتے ہیں یہ بات تین بار فرمائی ،ابوذر نے فرمایا :محروم خاسرے ہوئے یہ کون لوگ ہیں اے اللہ کے رسول ﷺ، فرمایا :کپڑا ٹخنوں سے نیچے لٹکانے والا ،احسان جتلانے والا اور جھوٹی قسم سے اپنا سودا بیچنے والا'' ۔

یہ حدیث امام مسلم نے اب اپنی صحیح (1 71)میں اور احمد نے (5 148-158-162-177-168)میں روایت کیا ہے ۔

دوم :ابوھریرہ روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :تین ہیں جن سے اللہ تعالی قیامت کے دن بات نہیں کریں اور نہ ہی انہیں پاک کریں گے ، ابی معاویہ نے کہا ،اور نہ ان کی طرف نظر رحمت سے دیکھیں گے اور ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا ،بوڑھا زانی ،جھوٹا بادشاہ متکبر فقیر ،نکالا اس کو مسلم نے (1 71)میں اور احمد نے (2 280)میں ۔

سوم :ابوھریرہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے :تین ہیں جن سے اللہ تعالی کلام نہیں فرمائیں گے قیامت کے دن نہ انہیں نظر رحمت سے دیکھیں گے نہ ان کا تزکیہ فرمائیں گے اور ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا ۔ایک وہ شخص جس کے پاس بیابان میں ضرورت سے زائد پانی ہے اور وہ مسافروں کو اس سے روکتا ہے ۔دوسرا وہ شخص جو عصر کے بعد اپنا سودا فروخت کرتا ہے اور اللہ کی قسم کھا کر کہتا ہے کہ اس نے اتنے اتنے میں خریدا ہے اور صحیح بات اس کے علاوہ ہو ،تیسرا وہ شخص جو کسی امام سے دنیا کے لیے بیعت

کرتا ہے اگر وہ اسے دیتا ہے تو بیعت پوری کرتا ہے اگر نہیں دیتا تو نہیں پوری کرتا، مسلم (1 17) احمد (2 353) و (480)

مراجعہ کریں منذری کی ترغیب ترھیب: (2 587-589)۔

چہارم: ابو ھریرہ سے روایت ہے وہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ اللہ تعالی نے فرمایا: تین ہیں جن میں سے قیامت کے دن جھگڑوں گا وہ آدمی جو میرے نام پر دے پھر دھوکہ دے دوسرا وہ آدمی جو آزاد شخص کو فرخت کر کے اس کی قیمت کھائے تیسرا وہ شخص جو کسی مزدور کو اجرت پر رکھتا ہے اور اس سے کام پورا لے کر اجرت پوری نہیں دیتا"۔ بخاری (1 312)، احمد (2 358)

اور قرآن کریم میں ہے:

إِنَّ الَّذينَ يَكتُمونَ ما أَنزَلَ اللَّهُ مِنَ الكِتـٰبِ وَيَشتَرونَ بِهِ ثَمَنًا قَليلًا ۙ أُولـٰئِكَ ما يَأكُلونَ فى بُطونِهِم إِلَّا النّارَ وَلا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَومَ القِيـٰمَةِ وَلا يُزَكّيهِم وَلَهُم عَذابٌ أَليمٌ ١٧٤ ... سورة البقرة

(بے شک جو لوگ اللہ تعالیٰ کی اتاری ہوئی کتاب چھپاتے ہیں اور اسے تھوڑی سی قیمت پر بیچتے ہیں، یقین مانو کہ اپنے پیٹ میں آگ بھر رہے ہیں قیامت کو دن اللہ تعالی ان سے بات نہ کرے گا، نہ انہیں پاک کرے گا بلکہ ان کے لیے دردناک عذاب ہے)۔

اور اللہ تعالی نے فرمایا:

إِنَّ الَّذينَ يَشتَرونَ بِعَهدِ اللَّهِ وَأَيمـٰنِهِم ثَمَنًا قَليلًا أُولـٰئِكَ لا خَلـٰقَ لَهُم فِى الءاخِرَةِ وَلا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ وَلا يَنظُرُ إِلَيهِم يَومَ القِيـٰمَةِ وَلا يُزَكّيهِم وَلَهُم عَذابٌ أَليمٌ ٧٧ ... سورة آل عمران

(بے شک جو لوگ اللہ تعالیٰ کے عہد اور اپنی قسموں کو تھوڑی قیمت پر بیچ ڈالتے ہیں ان کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں، اللہ تعالیٰ نہ ان سے کوئی بات کرے گا نہ ان کی طرف قیامت کے دن دیکھے گا، نہ انہیں پاک کرے گا، اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے)۔

یہ وہ لوگ ہیں جن سے اللہ تعالی بات نہیں کریں گے۔ مراجعہ کریں نسائی (2 541) اس میں: "والدین کا نافرمان، مردانہ چال ڈھال اختیار کرنے والی عورت، اور دیوث کا بھی ذکر ہے"۔ ابن کثیر: (1 375-376) میں آل عمران کی آیت نمبر 77: کے تحت اور احادیث بھی ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے ہم سوال کرتے ہیں وہ ہمیں نیک اعمال کرنے کی اور اللہ کی رضا طلب کرنے کی توفیق دے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج1ص139